عرب ممالک کے وفد کی ملاقات

گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد کے مردانہ ہال میں تشریف لائے جہاں عرب ممالک سے تعلق رکھنے والے وفد کے ممبران نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ اس وفد میں ایک بہت بڑی تعداد ان سیرین احباب کی تھی جو اپنے ملک کے تکلیف دہ حالات کی وجہ سے وہاں سے ہجرت کر کے جرمنی میں آبسے ہیں۔

ملاقات کے آغاز میں حضور انور نے سب کا حال دریافت کیا اور پوچھا کہ کیا سب جرمنی میں رہنے والے ہیں؟ اس کے بعد ایک شخص نے عرض کیا:

آج میری زندگی کا سب سے خوبصورت دن ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمارے سروں پر ہمیشہ سلامت رکھے۔

☆......ایک شخص نے عرض کیا: میں نے 2003ء میں ایک رؤیا دیکھا۔ میں عمرہ کے لئے گیا تھا۔ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد نبوی میں نماز پڑھتے دیکھا تھا لیکن وہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تھے جو مسجد نبوی میں نماز پڑھ رہے تھے۔ پھر چھ سال بعد میں نے ایم ٹی اے کے ذریعہ بیعت کی توفیق پائی۔

☆......ایک دوست نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور انور انہیں کچھ نصائح فرمائیں کہ وہ جرمنی میں کس طرح رہیں اور روحانیت میں کس طرح اضافہ کریں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ایک دفعہ کسی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بھی یہی پوچھا تھا کہ میں روحانیت میں اضافہ کے لئے کیا کروں اور کیا نہ کروں۔ اس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ اللہ سے ڈرو اور پھر سب کچھ کرو۔ اگر یہ پتہ ہوگا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے تو پھر ہر برائی سے بچ کر رہے گا۔

نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اپنی دعاؤں میں استغفار اور لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پڑھتے رہا کریں۔

☆......اس کے بعد ایک خاتون نے عرض کیا کہ انہوں نے دس سال پہلے ایک رؤیا میں دیکھا کہ حضور انور ان کے گھر تشریف فرما ہیں اور انہوں نے حضور انور کی خدمت میں کھانا پیش کیا جس پر حضور انور نے فرمایا کہ میں اس وقت تک نہیں کھاؤں گا جب تک کہ سیریا میں احمدیوں کی تعداد زیادہ نہ ہوجائے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کرے۔

☆......ایک اور خاتون نے عرض کیا: وہ بچپن سے ہی خلیفۃ المسیح الرابع سے ملنے کی خواہش رکھتی تھیں لیکن ان سے ملاقات کا موقع نہ مل سکا۔ لیکن آج اللہ تعالیٰ نے یہ دن دکھایا ہے اور خلیفۃ المسیح سے ملاقات ہوگئی ہے۔ خدا تعالیٰ کا شکر ہے۔

☆......ایک اور عرب خاتون نے عرض کیا: وہ آسٹریا میں جس جگہ اپنے بیٹے کے ساتھ رہتی ہیں وہاں کوئی احمدی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی مسجد ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ اس جگہ کے قریب آجائیں جہاں ہمارا مشن ہاؤس ہے۔ وہاں ویک اینڈ پر بچوں کی کلاسز ہوتی ہیں۔ اس طرح آپ کے بچے کی تربیت کا انتظام بھی ہوجائے گا۔ اس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ اسائیلم کی وجہ سے وہاں آ کر رہنا مشکل ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ان ملکوں میں اپنی اور بچوں کی تربیت کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ ماں باپ کو بہت محنت کرنی پڑتی ہے۔ اسلامی ملکوں کی نسبت دوسرے ممالک میں دس گنا زیادہ محنت کرنی پڑے گی۔ بہت سے مفاسد اور خرابیاں ہیں جن سے بچنا پڑتا ہے۔

☆......ہالینڈ سے آنے والے ایک عرب دوست نے عرض کیا کہ حضور آپ ہمارے دلوں میں رہتے ہیں۔ سب کے دلوں میں ہیں۔

☆......ایک لڑکے نے عرض کیا کہ وہ وصیت کرنا چاہتا ہے لیکن اس کی کوئی آمد نہیں ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر کوئی سٹوڈنٹ ہے تو وہ اپنے جیب خرچ پر وصیت کرسکتا ہے۔ وصیت ایک زائد قربانی ہے۔ اگر کوئی آمد کا ذریعہ نہیں ہے تو انتظار کرلیں جب تک کام اور آمد نہ ہو اور مالی قربانی کا اظہار نہ ہو۔ آپ کے ارادہ کا آپ کو ثواب مل جائے گا۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ۔

☆......اس کے بعد الجزائر سے تعلق رکھنے والے ایک احمدی دوست نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں الجزائر کے احمدی احباب کے لئے دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

☆......مراکش سے آنے والے ایک نومبائع نے عرض کیا کہ میں اپنے لئے، فیملی کے لئے اور مراکش کے تمام احمدیوں کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل کرے۔

☆......ایک اور دوست نے عرض کیا کہ وہ سیرین کرد ہیں۔ موصوف نے اپنی قوم کے حالات کی وجہ سے دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔ نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا یہ ایک دجالی چال تھی کہ کردستان کو تقسیم کردیں تاکہ آپس میں لڑتے رہیں اور امن قائم نہ ہو۔ خدا کرے کہ مسلمانوں کو عقل آجائے۔

☆......ایک سیرین دوست نے عرض کیا کہ میں نے رؤیا میں دیکھا ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرما رہے ہیں کہ پاکستانیوں کو تبلیغ میں مشکلات ہیں۔ اس لئے اب آپ لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ تبلیغ کریں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ تبلیغ کرنا آپ کی ذمہ داری ہے اور آپ کو نبھانی چاہئے۔ خدا تعالیٰ بار بار بتا رہا ہے۔ اپنی ذمہ داری پوری کریں۔